



## سوال

(64) نماز کے دوران امام کا وضو ٹوٹنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کے دوران امام کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟ کیا وہ کسی کو اپنا قائم مقام بنا دے جو لوگوں کی نماز مکمل کرائے؟ یا سب کی نماز باطل ہو جائے گی اور وہ از سر نو کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں امام کے لیے مشروع یہ ہے کہ وہ کسی کو اپنا قائم مقام بنا دے جو لوگوں کی نماز مکمل کرائے جیسا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا جب نماز کی حالت میں انہیں نیرہ مارا گیا تو انہوں نے عبد الرحمن بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا قائم مقام بنا دیا اور انہوں نے لوگوں کی نماز مکمل کرائی اگر امام کسی کو آگے نہ بڑھاسکے تو لوگوں میں سے کسی کو خود آگے بڑھ کر باقی نماز پڑھا دینی چاہیے اور اگر لوگوں نے نئے سرے سے نماز پڑھ لی تب بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ اس مسئلہ میں اہل علم کا اختلاف ہے لیکن راجح یہی ہے کہ امام کسی کو آگے بڑھا دے جیسا کہ ابھی ہم نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فعل ذکر کیا ہے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 127

محدث فتویٰ